اُردو

نوٹس برائے جماعت ہشتم

پہلی سہ ماہی 2020ء

حمد تا سبق لانس نائیک لال حسین شہید

فـــــــرســـــــٹ ٹـــــــرم

نظم ''حمد''

سوالنمبر 1: سوالات و جوابات

سوالنمبر ۱: کون سے عمل کے ہونے پر لوگ وہم کرتے ہیں؟

جواب: جب اندھیری رات میں آسمان سے کوئی تارا ٹوٹتا ہے تو ناسمجھ لوگ وہم میں پڑ جاتے ہیں کہ اب کوئی مصیبت آئے گی۔

سوالنمبر ۲: کن حالات میں شاعر کا جگر قوی رہتا ہے؟

جواب: شاعر اگر سفر میں ہو اور یہ سمجھتا ہو کہ میں اپنے گھر سے بہت دور ہوں اس وقت بھی اس کا جگر قوی رہتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے۔

سوالنمبر ۳: شاعر کو کسی بھی چیز کا خوف کیوں نہیں ہے؟

جواب: شاعر کو کسی بھی چیز کا خوف اس لیے نہیں ہے کیونکہ وہ جانتا ہے اللہ تعالیٰ ہر وقت اس کے ساتھ ہے۔ یہ عظیم ذات ہر مصیبت میں اس کی مدد کرتی ہے۔

سوالنمبر ۴: خوف زدہ کرنے والے مقامات کون سے ہیں؟

جواب: میدان، کھنڈر، مرگھٹ، قبرستان، بیابان، اور سمندر خوف زدہ کرنے والے مقامات ہیں۔

سوالنمبر 2: جملے مکمل کریں۔

(i) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمارا دل قوی رہتا ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے ہر قسم کے وہم و گمان ختم ہو جاتے ہیں۔

(iii) طوفان کا شور ہو یا اس کے تھمنے کے بعد کا سناٹا اللہ تعالیٰ ہر صورت میں ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

(iv) قبرستان اور مرگھٹ مردوں کو دفنانے یا جلانے کے مقام ہیں۔

(v) رات کو طوفان آنے پر ہر طرف گھپ اندھیرا چھا گیا۔

(vi) اللہ تعالیٰ کہ ہر جگہ موجودگی کے احساس سے ہم بلا خوف و خطر اپنی منزل کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

(vii) آسمان سے تارے ٹوٹ کر ایسے گرتے ہیں جیسے انگارے

(viii) رات ختم ہوتی ہے اور سحر کے وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے فضائیں گونج اُٹھتی ہیں۔

(ix) بارش کا دوسرا نام مینہ ہے۔

☆ الفاظ جملے

(i) سنسان — حیدرآباد سے کراچی جاتے ہوئے ٹرین سنسان علاقے سے گزرتی ہے۔

(ii) شب — علی شب بھر عبادت میں مصروف رہتا ہے۔

(iii) اندھیرا — سورج غروب ہونے کے بعد ہر طرف اندھیرا چھا جاتا ہے۔

(iv) سفر — لاہور سے کراچی جانے کے لیے ایک طویل سفر کرنا پڑتا ہے۔

سوالنمبر 3: مصرعے مکمل کریں۔

(i) رہے پھر بھی قوی جگر میرا

(ii) کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

(iii) شب کو گرتے ہیں جیسے انگارے

(iv) یا پرانا کوئی کھنڈر سنسان

(v) وہم کرتے ہیں لوگ بیچارے

سوالنمبر 4: کالم بنائیں۔

”الف“	”ب“	”ج“
سفر	کھنڈر	سمندر
چاندنی	مرگھٹ	گھپ اندھیرا
پرانا	سمندر	کھنڈر
قبرستان	انگارے	مرگھٹ
شب	شام	انگارے
آسمان	تارے	تارے
سحر	گھپ اندھیرا	شام

☆ الفاظ کے متضاد۔

الفاظ	سنسان	اندھیرا	قوی	شب	سفر	پرہول
متضاد	پررونق	اُجالا	کمزور	روز	حضر	خوش نما

☆ الفاظ کے جملے۔

قوی	اسلم ایک قوی شخص ہے۔
پرہول	دورانِ سفر ہم نے بہت سے پرہول مناظر دیکھے۔

☆ مذکرالفاظ — سمندر، وہم، مرگھٹ، اندھیرا، آسمان

مونث الفاظ — شام، جڑ، آندھی

☆ الفاظ،جمع۔

الفاظ	جمع
جھونکا	جھونکے
رات	راتیں
تارا	تارے
خطا	خطائیں
انگارا	انگارے

☆ الفاظ،ہم قافیہ

الفاظ	ہم قافیہ
سحر	شجر
تارے	پارے
میدان	ویران
ہوا	دوا
شام	نام

مرکزی خیال:۔

انسان اگر ذہن میں یہ پختہ خیال باندھ لے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔ پھر کوئی شے اسے خوف زدہ نہیں کر سکتی۔ وہ ہر مصیبت اور مشکل پر آسانی سے قابو پالیتا ہے۔

نظم ''نعت''

مرکزی خیال:۔

حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں لوگوں کی راہنمائی کے لیے بھیجا۔ آپ ﷺ توحید کا پیغام پھیلانے کے لیے دنیا میں تشریف لائے۔

سوال نمبر 1: سوالات وجوابات

سوال نمبر ا: شمع توحید جلانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: شمع توحید جلانے کا مطلب ہے توحید کی روشنی ہر طرف پھیلانا، توحید سے مراد اللہ کو ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا ہے۔

سوال نمبر ۲: نبی اکرم ﷺ کون سا پیغام سنانے کے لیے آئے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ ایسا پیغام سنانے کے لیے تشریف لائے جو ہر دل میں نور ہی نور پیدا کر دے، یعنی دلوں کو روشن کر دینے والا پیغام۔

سوال نمبر۳: حضرت محمد ﷺ کون سی بزم سجانے کے لیے تشریف لائے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ بزم کونین سجانے کے لیے تشریف لائے

سوال نمبر۴: ''سونے والون کو جگانا'' کے الفاظ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے جو لوگ غفلت کی نیند سو رہے تھے یعنی سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے تھے۔آپ ﷺ انہیں صراط مستقیم پر چلانے کے لیے تشریف لائے۔

سوال نمبر2: **دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔**

کونین، اجالا، بھٹک، بیدار، بزم، توحید، ناخدا، امنڈ

(i) طوفان میں گھرے ہوئے انسانوں کی کشتی کے **ناخدا** ہمارے پیارے نبی ﷺ کو کہا گیا ہے۔

(ii) جہالت کی تاریکی میں نبی ﷺ کی تعلیمات علم کا **اُجالا** بن کر آئیں۔

(iii) بتوں کی پوجا کرنے والے کے سامنے ہمارے پیارے نبی ﷺ نے **شمع توحید** جلائی۔

(iv) اسلامی تعلیمات سے فیضیاب ہونے کے لیے مسلمان کی **چشم بیدار** تیار رہتی ہے۔

(v) نعت میں محفل کا مترادف لفظ **بزم** لکھا گیا ہے۔

(iv) نعت میں دنیا و آخرت یا دونوں جہانوں کے لفظ **کونین** بتایا گیا ہے۔

(vii) ہم درست راہ سے **بھٹک** جائیں تو نبی ﷺ کی تعلیمات سے راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

(viii) جہالت کے دور میں مشکلات کے طوفان **امنڈتے** ہوئے آئے تھے۔

سوال نمبر3: **دیئے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پر کریں۔**

(i) اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا پیغام اور **شمع توحید** ایک ہی مفہوم واضح کرتے ہیں۔

(ii) بزم کونین سے مراد **دنیا و آخرت** کی زندگی ہے۔

(iii) ایک پیغام سے شاعر کی مراد ہے **قرآنی تعلیمات**

سوال نمبر4: **واحد کے جمع۔**

واحد	جمع
کشتی	کشتیاں
منزل	منازل
طوفان	طوفانوں
قافلہ	قافلے
مرکز	مراکز

سوال نمبر 5: الفاظ جملے۔

توحید	آپ ﷺ نے توحید کی تبلیغ کی۔
قافلہ	چوروں نے قافلے کا سارا سامان چوری کرلیا۔
پیغام	آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔
مدت	مجھے مری کا سفر کیئے ہوئے ایک مدت ہوگئی ہے۔
منزل	مسافر بس میں سوار ہوکر اپنی منزل کی جانب گامزن ہوئے

سوال نمبر 6: مذکر، مونث

مذکر الفاظ پیغام، مرکز، قافلہ

مونث الفاظ شمع، بزم، منزل

سوال نمبر 7: کالم بنائیں۔

”الف“	”ب“	”ج“
اُجالا	نزدیک	اندھیرا
جلانا	جاگنا	بجھانا
دور	بجھانا	نزدیک
سونا	اندھیرا	جاگنا
توحید	آخرت	شرک
دنیا	شرک	آخرت

سبق: ”درد دِل کے واسطے پیدا کیا انسان کو“

سوال نمبر 1: سوالات کے جوابات

سوال نمبر۱: حضرت عثمان غنیؓ کو تاجروں نے کتنے نفع کی پیش کش کی؟

جواب: آپؓ کو تاجروں نے دوگنا نفع کی پیش کش کی تھی۔

سوال نمبر۲: حضرت عثمان غنیؓ کو زیادہ سے زیادہ نفع کہاں سے مل رہا تھا؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ کو زیادہ سے زیادہ نفع اللہ تعالیٰ سے مل رہا تھا۔

سوال نمبر۳: جنگ یرموک میں صحابہؓ نے کس ایثا سے کام لیا؟

جواب: جنگِ یرموک میں زخموں سے چور ایک زخمی کو جب ایک شخص پانی پلانے لگا تو اس نے قریب کراہتے ہوئے دوسرے زخمی کو پانی پلانے کا کہا۔ جب پانی پلانے والا دوسرے زخمی کے پاس گیا تو اس نے تیسرے زخمی کو پانی پلانے کا اشارہ کردیا۔ تیسرے زخمی کے پاس جب پانی پہنچا تو وہ اس اثنا میں شہید ہو چکے تھے۔ پانی پلانے والا دوسرے زخمی کے پاس لوٹا تو اُن کی روح بھی پرواز کرچکی تھی۔ جب پہلے زخمی کے پاس آیا تو وہ بھی اللہ کو پیارا ہو چکا تھا۔ نزع کے

عالم اور شدید زخمی حالت میں بھی صحابہ کرامؓ کا یہ ایثار بے مثال تھا۔

سوال نمبر۴: ہمیں ایک دوسرے کی مدد کیوں کرنی چاہیے۔

جواب: اگر ہم آڑے وقت میں دوسروں کی مدد کریں گے تو دوسرے لوگ ہمارے برے وقت میں ہمارا ساتھ دیں گے۔ اس کے علاوہ دین اسلام بھی ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس لیے ہمیں آپس میں ایک دوسرے کی مدد ضرور کرنی چاہیے۔

سوال نمبر۵: طالب علم ایک دوسرے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: طالب علم اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو جو پڑھائی میں کمزور ہوں، پڑھا سکتے ہیں۔ اگر کوئی طالب علم غریب ہو تو اس کی فیس ادا کر سکتے ہیں۔ اپنی استعمال شدہ کتابیں غریب طلباء کو دے کر مدد کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر۶: بحیثیت انسان دوسروں کے ساتھ ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: بحیثیت انسان دوسروں کے ساتھ ہمارا رویہ نہایت ہمدردانہ ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 2: الفاظ کے معانی

''الفاظ''	''معانی''
کارآمد	مفید
خاطر خواہ	خواہش کے مطابق
ایثار	قربانی
سخاوت	فیاضی
اپاہج	معذور
نظیر	مثال

سوال نمبر 3: محاورات مفہوم

خاتم النبین ﷺ	آخری نبی (حضرت محمد ﷺ)
رسول اللہ	اللہ کے رسول ﷺ
سرورِ کائنات	کائنات کے سردار
رحمت دو عالم	دونوں جہانوں کے لیے رحمت

سوال نمبر 4: الفاظ، متضاد اور جملے

الفاظ	متضاد	جملے
مخلوق	خالق	ہمیں مخلوق خدا کے کام آنا چاہیے۔
خوش گوار	ناگوار	پاکستان کا ہر شہری خوشگوار اور پُرسکون زندگی بسر کر رہا ہے۔
بلند	نیچا	بڑے شہروں میں بلند و بالا عمارات ہوتی ہیں۔
خشک	تر	خشک سالی سے قحط پڑ جاتا ہے۔

سخاوت	بخل	حاتم طائی کی سخاوت مشہور ہے۔
انسانیت	حیوانیت	انسانیت کی خدمت کرنی چاہیے

سوال نمبر5: کالم بنائیں۔

''الف''	''ب''	''ج''
حضرت ابوبکرؓ	ذوالنورین	صدیق
حضرت عمرؓ	پھول	فاروق
حضرت عثمانِؓ	صدیق	ذوالنورین
بلبل	فاروق	پھول
زنجیر	انسان	کڑیاں
درددل	قحط	انسان
خشک سالی	چراغ	قحط
پروانہ	دنیا	چراغ
دارِفانی	کڑیاں	دنیا

سوال نمبر6: درست اور غلط کا انتخاب کریں۔

(i) اللہ تعالیٰ نے انسان کو درددل کے واسطے پیدا کیا ہے۔ (✓)

(ii) دنیا میں ہر انسان کسی نہ کسی طریقے سے دوسرے انسان کی مدد نہیں کرسکتا۔ (X)

(iii) زمین والوں سے مہربانی کرنے والے پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مہربان ہوگا۔ (✓)

(iv) حضرت عثمان غنیؓ نے کہا: اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ ایک کے بدلے میں سات دے گا۔ (X)

(v) فتح مکہ کے موقع پر انصار کی جاب سے مہاجر صحابہؓ کی مدد کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ (X)

سوال نمبر7: خالی جگہ پُر کریں۔

(i) ہماری تاریخ آداب معاشرت کے مختلف پہلوؤں کی <u>روشن</u> مثال سے بھری پڑی ہے۔

(ii) صحابہ کرامؓ نے ہمیشہ بھائیوں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر <u>ترجیح</u> دی

(iii) حضرت صدیق اکبرؓ نے <u>سخاوت</u> کی بے مثل تاریخ رقم کی۔

(iv) محبت اور ہمدردی کا جذبہ رکھنے والے خلوصِ نیت سے اس کا <u>اظہار</u> بھی کرتے ہیں۔

(v) دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھنے والا معاشرہ اس زنجیر کی مانند ہوتا ہے جس کی کریاں باہم <u>مربوط</u> ہوتی ہیں۔

سبق: ''پاکستان کے چند اہم تہوار''

سوال نمبر 1: **سوالات کے جوابات**

سوال نمبر ا: پاکستان کی تہذیب وثقافت کیسی ہے؟

جواب: پاکستان کی ثقافت میں مختلف ثقافتوں اور تہذیبوں کا رنگ شامل ہے۔ انفرادیت کے باعث ان کی زبانیں، پہناوے اور رسم و رواج ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ لیکن اسلامی نظریے کی وحدت نے انہیں ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔

سوال نمبر ۲: لوک ورثہ کے میلے میں کون سی اشیاء کی نمائش ہوتی ہے؟

جواب: لوک ورثہ کے میلے میں مختلف صوبوں کی دست کاریوں اور گھریلو صنعتوں کی نمائش ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۳: کوئی سے چار مذہبی تہواروں کے نام لکھیں۔

جواب: (i) شب برات، (ii) شب معراج، (iii) عید الفطر، (iv) عید میلا د النبی ﷺ

سوال نمبر ۴: شیندور کا محلِ وقوع بیان کریں۔

جواب: گلگت اور چترال کے درمیان شیندور کا درہ، قراقرم، ہندوکش اور پامیر کے پہاڑی سلسلوں کا سنگم ہے۔

سوال نمبر ۵: سمندر کی سطح سے شیندور کی بلندی کتنی ہے؟

جواب: سمندر کی سطح سے شیندور کی بلندی ''تین ہزار سات سو اڑتیس (3738) میٹر ہے۔

سوال نمبر 2: **الفاظ، معانی اور جملے۔**

الفاظ	معانی	جملے
مسافت	فاصلہ	ہم لمبی مسافت کے بعد گھر پہنچے۔
مویشی	چوپائے	پاکستان میں لوگ اعلیٰ نسل کے مویشی پالتے ہیں۔
محیط	مبنی	سبی میلے کی روایت ایک صدی سے زیادہ عرصہ پر محیط ہے۔
نمائش	مظاہر / اظہار	سبی میلے میں جانوروں کی نمائش کی جاتی ہے۔
فروغ	ترقی	ہمیں گھریلو صنعتوں کو فروغ دینا چاہیے۔
دستکاری	ہاتھ سے چیزیں بنانا	میلا مویشیاں میں دست کاریوں کے سٹال بھی لگائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 3: **مذکر، مونث**

مذکر الفاظ: رقص، محیط، مزار، عُرس

مونث الفاظ: ثقافت، تہذیب، روایت

سوال نمبر 4: **خالی جگہ**

(i) بولان، (ii) زراعت، (iii) آتش بازی (iv) آٹھ سو (v) ایک صدی

سوال نمبر 5: **محاورات مفہوم**

ایک لڑی میں پرونا	وحدت پیدا کرنا
چار چاند لگانا	خوبصورتی میں اضافہ کرنا
نمایاں مقام رکھنا	قابلیت کی وجہ سے مشہور ہونا
شہرت حاصل ہونا	مشہور ہونا
اشتراک عمل	باہمی تعاون سے کوئی کام کرنا۔

سوال نمبر 6: کالم بنائیں۔

''الف''	''ب''	''ج''
شیندور	اعلیٰ نسل کے جانور	پولو میچ
میلا مویشیاں	اسلام آباد	اعلیٰ نسل کے جانور
شب برات	عرس اور میلے	مذہبی
لوک ورثہ میلا	پولو میچ	اسلام آباد
پاکستانی تہذیب وثقافت	مذہبی تہوار	ایک رنگارنگ گلدستہ
صوفیاء کے مزار	ایک رنگارنگ گلدستہ	عرس اور میلے

سوال نمبر 7: واحد کے جمع

''واحد''	''جمع''
ملک	ممالک
ذریعہ	ذرائع
لباس	البسہ
قبیلہ	قبائل/قبیلے
مقصد	مقاصد
صوفی	صوفیا

سوال نمبر 8: درست اور غلط

الف) غلط   د) غلط

ب) درست   ہ) درست

ج) درست   و) غلط

نظم: ''ہمارے وطن کا نشان''

مرکزی خیال:۔

''ہمارا ملک پاکستان قیامت تک قائم رہے۔ ہمارے ملک کا جھنڈا ہمیشہ آزاد فضاؤں میں لہراتا رہے۔ یہ جھنڈہ ہمارے بزرگوں کی قربانیوں، غازیوں، کی کرامات اور بہادروں کی قوت کا نشان ہے''۔

سوال نمبر 1: سوالات کے جوابات

سوال ۱: ہمارے ''وطن کا نشاں'' سے کون سی چیز مراد ہے؟

جواب: ہمارے وطن کا نشاں سے مراد ہمارے وطن کا سبز ہلالی پرچم ہے۔

سوال ۲: ہمارے قومی نشاں سے کون لرزاں اور ترساں تھے؟

جواب: ہمارے قومی نشاں سے روم اور عجم لرزاں تھے اور خاقان و جم لرزاں اور ترساں تھے۔

سوال ۳: ہمارے قومی پرچم پر ستارہ کس چیز کی چمک ہے؟

جواب: ہمارے قومی پرچم پر ستارہ قوم کی جاگتی ہوئی قسمت کی چمک ہے۔

سوال ۴: شاعر نے بہادر غازیوں کی ہمت اور قوت کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: شاعر نے غازیوں کی ہمت اور قوت کے بارے میں کہا ہے کہ اُن کے سینے قرآن کی روشنی سے منور تھے اس لیے اُن کی ہمت مضبوط اور قوت جوان تھی۔

سوالنمبر 2: جملے مکمل کریں۔ ''الف''

(i) ہمارے وطن کا پرچم ہماری خوش قسمتی یا بخت بیدار کا نشاں ہے۔

(ii) پاک سرزمین کے لیے اس نظم کے پہلے بند میں زمین وطن اور جبیں وطن کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

(iii) نظم کے پہلے بند میں لفظ ضوفشاں کو روشن کے ہم معنی کے طور پر لکھا گیا ہے۔

(iv) ہمارے پرچم پر موجود ہلال کو تیغ خم دار اور ستارہ کی چمک کو بخت بیدار سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(v) پاکستان کا پرچم ہماری قوم کی سطوت کا نشان مانا جاتا ہے۔

(vi) قائداعظمؒ کی وفات کے دن کو سوگ کی علامت کے طور پر پاکستانی پرچم سرنگوں رہتا ہے۔

(vii) ہمارے پرچم کی سربلندی پر آسمان بھی رشک کرتا ہے۔

(viii) ہمارے پرچم کی ہیبت سے صحرا بھی لرزاٹھتے ہیں۔

سوالنمبر: دیئے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کا انتخاب کرکے خالی جگہ پُر کریں۔ ''ب''

(i) ہمارے وطن کا نشاں سے مراد ہے پاکستان کا ---------------- (نقشہ ، ✓پرچم)

(ii) پہلی رات کے چاند کو -------------- کہتے ہیں۔ (بدر ، ✓ہلال)

(iii) خاقان و جم سے مراد ہے روم اور ایران کے ---------------- (فوجی ، ✓بادشاہ)

(iv) ہمارے غازیوں کے سینے قرآ کی روشنی سے -------------- ہیں۔ (✓منور ، تاریک)

(v) ہمارے وطن کے پرچم کے آگے جہاں ------------------- ہے۔ (✓ سرنگوں، سربلند)

سوالنمبر 3: الفاظ وتراکیب اور معانی لکھیں۔

الفاظ وتراکیب	معانی	الفاظ وتراکیب	معانی
ضوفشاں	روشنی بکھیرنے والا	رشکِ فلک	جس پر آسمان بھی ناز کرے
تیغ	تلوار	تیغِ رواں	تیزی سے کاٹنے والی تلوار
خم دار	مڑا ہوا	بختِ بیدار	جاگتی ہوئی قسمت
بخت	قسمت	جبینِ وطن	وطن کی پیشانی

سوالنمبر 4: مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(i) اس سے روشن ہوئی ہے جبینِ وطن۔

(ii) یہ ہلال، آب ہے، تیغ خم دار کی۔

(iii) یہ نشاں جس سے تھا سرنگوں اک جہاں۔

(iv) اس سے رشکِ فلک ہے زمینِ وطن

(v) یہ ابد تک رہے گا یونہی ضوفشاں

سوالنمبر 5: ہم آواز الفاظ

الفاظ	قرآن	خم دار	لرزاں	جہاں	عجم	لہلہاتا
ہم آواز	ایمان	بیدار	ترساں	نشاں	جم	دکھاتا

سوالنمبر 6: غلط جملے اور درست جملے۔

غلط جملے	درست جملے
وہ ہر دن وہاں جاتا ہے	وہ ہر روز وہاں جاتا ہے۔
وہ آئے روز مجھے ملتا ہے	وہ آئے دن مجھے ملتا ہے۔
بھائی کو کہنا کہ مجھ سے ملے	بھائی سے کہنا کہ مجھے ملے۔
بچے کی نیند کھل گئی	بچے کی آنکھ کھل گئی۔

سبق: ''خون کا بدلہ''

سوالنمبر 1: سوالات کے جوابات

سوال ا: مراد خان کو کس نے قتل کیا؟

جواب: مراد خان کو ایک نامعلوم شخص نے کسی کے اشارے پر قتل کیا۔

سوال ۲: مرتے وقت مراد خان کے دل میں کیا حسرت تھی؟

جواب: مرتے وقت مراد خان کے دل میں یہ حسرت تھی کہ کاش! میرا بھی کوئی بیٹا ہوتا جو میرے خون کا بدلہ لیتا تو میری روح کو سکون ملتا۔

سوال۳: سپین گل نے مرتے وقت اپنے والد سے کیا وعدہ کیا تھا؟

جواب: سپین گل نے یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے باپ کے خون کا بدلہ جب تک نہیں لے لے گی چین کی نیند نہیں سوئے گی۔

سوال۴: ماں بیٹی نے نوجوان کو ہوش میں لانے کے لیے کیا کیا؟

جواب: ماں نے نوجوان کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ دونوں نے اسے پلنگ پر لٹکایا، بیٹی نے گرم پانی سے نوجوان کے زخم دھوئے۔

سوال۵: سپین گل جب اپنے والد کے قاتل کو مارنے لگی تو ماں نے کیا کہا؟

جواب: ماں نے کہا ''یہ نوجوان اگرچہ ہمارا دشمن ہے مگر اس نے ہمارے گھر میں پناہ لی ہے۔ ہمارا دستور ہے کہ اگر دشمن بھی ہمارے گھر پناہ لے لے تو اس کی جان کی حفاظت کرنا ہمارا فرض بن جاتا ہے۔ خدا کے لیے بندوق پھینک دو''۔

سوالنمبر 2: الفاظ متضاد

الفاظ	غافل	کمی	ندامت	بدبخت	رحم	صورت
متضاد	چوکس	زیادتی	فخر	خوش بخت	ظلم	بدصورت

سوالنمبر 4: درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

i) گاؤں کے لوگ مراد خان کے صحن میں جمع تھے۔ (غلط)

(i) سپین گل نے کہا کہ جب تک والد کے خون کا بدلہ نہ لے لوں مجھ پر نیند حرام رہے گی۔ (درست)

(ii) مراد خان نے کہا کہ وہ دنیا سے ایک خوشی لیے جا رہا ہے۔ (غلط)

(iii) سپین گل نفرت کی آگ میں جل رہی تھی۔ (غلط)

(iv) سپین گل نے کہا میرے باپ کی روح کس قدر خوش ہوگی کہ ہم نے ایک زخمی کو پناہ دی اور اس کی خدمت کی۔ (درست)

سوال نمبر 4: مذکر، مونث

مذکر الفاظ خون، غم، وقت

مونث الفاظ رنگت، مشکل، روح

سوال نمبر 5: واحد کے جمع۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
حالت	حالتیں	شخص	اشخاص	روح	ارواح
مقصد	مقاصد	علم	علوم	احسان	احسانات

سوال نمبر 6: کالم بنائیں۔

''الف''	''ب''	''ج''
رات	چاردیواری	خواب
آنکھ	لت پت	آنسو

زخمی	ختم	چاردیواری
رفع	آنسو	ختم
خون	کاش	لت پت
حسرت	بے ہوش	کاش

سوالنمبر 7: غلط اور درست جملوں کی نشاندہی کریں۔

غلط جملے	درست جملے
صوفے کے اوپر کتابیں پڑی ہیں	صوفے پر کتابیں پڑی ہیں۔
عبداللہ کی کھیل شاندار ہے	عبداللہ کا کھیل شاندار ہے۔
لاہور اور ملتان کے درمیان کتنے میلوں کا فاصلہ ہے	لاہور اور ملتان کے درمیان کتنے میل کا فاصلہ ہے۔
چار مہینوں کے بعد آج تمہاری شکل دیکھی ہے	چار ماہ بعد آج تمہاری شکل دیکھی ہے۔
عمران نے نئی ٹوپی اوڑھ رکھی ہے	عمران نے نئی ٹوپی پہن رکھی ہے۔
بارش برس رہی ہے	بارش ہو رہی ہے۔

سوالنمبر 8: سبق کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(i) مراد خان کی حالت <u>لحظہ بہ لحظہ</u> خراب ہوتی جارہی تھی۔

(ii) وہ کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن <u>نقاہت</u> کی وجہ سے نہیں کہہ سکتا تھا۔

(iii) سپین گل نے کہا: تو ہمارے گھر میں <u>مہمان</u> بن کر آیا ہے۔ اس لیے معاف کرتی ہوں۔

(iv) اگر دشمن بھی ہمارے گھر میں پناہ لے لے تو اس کی جان کی حفاظت کرنا ہمارا <u>فرض</u> بن جاتا ہے۔

(v) سپین گل کے <u>سینے</u> میں انتقام کی آگ بھڑک اٹھی

سبق: ''شہری دفاع''

سوالنمبر 1: سوالات کے جوابات

سوال ۱: ابا جان نے فون پر کیا بتایا؟

جواب: ابا جان نے بتایا کہ شہر میں بم دھماکے کی وجہ سے ایمرجنسی لگادی گئی ہے۔ میں آج رات گھر نہیں آسکتا۔

سوال ۲: بم دھماکے کا سن کر حامد نے کیا سوچا؟

جواب: حامد نے بم دھماکے کا سن کر سوچا کہ یہ کون لوگ ہیں جو چند سکوں کے عوض قیمتی جانوں کا سودا کرتے ہیں اور ملک میں تباہی پھیلاتے ہیں۔

سوال ۳: دھماکہ کرنے والے کون لوگ ہیں؟

جواب: دھماکہ کرنے والے ملک وقوم کے دشمن ہیں۔

سوال ۴: محکمہ شہری دفاع کس لیے قائم کیا گیا ہے؟

جواب: محکمہ شہری دفاع کسی بھی حادثے کی صورت میں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

سوال۵: اگر کسی کے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو فوری طور پر کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگ جائے تو فوری طور پر دونوں ہاتھوں سے چہرے کو ڈھانپ لے اور زمین پر لوٹنا شروع کر دے اگر کوئی دوسرا آدمی پاس ہو تو فوراً جلنے والے کے جسم پر کوئی بھی موٹا کپڑا ڈال دے۔ آگ لگے شخص کو دوڑنا نہیں چاہیے ورنہ آگ اور زیادہ بھڑکے گی۔

سوالنمبر 2: الفاظ کو الف بائی ترتیب دے کر ان کے معانی لکھیں۔

گامزن، خوش حال، عوض، آگاہ، اہتمام، حادثہ، دشواری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آگاہ	باخبر	اہتمام	انتظام	حادثہ	سانحہ
خوش حال	مال دار	دشواری	مشکل	عوض	معاوضہ
گامزن	رواں دواں				

سوالنمبر 3: الفاظ متضاد

الفاظ	ظالم	دشمن	ترقی	خوش حال	آئندہ	آگاہ
متضاد	مظلوم/رحمدل	دوست	تنزلی	بدحال	گزشتہ	بےخبر

سوال نمبر 4: واحد کے جمع۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
دھماکہ	دھماکے	قوم	اقوام	ملاقات	ملاقاتیں
ادارہ	ادارے	حرکت	حرکات	حادثہ	حادثات
تختی	تختیاں				

سوال نمبر 5: الفاظ جملے۔

لپک کر	حامد نے لپک کر رسیور اٹھایا۔
ایمرجنسی	کورونا وائرس کی وجہ سے ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ ہے۔
خواہ مخواہ	تم خواہ مخواہ مجھ سے کیوں جھگڑ رہے ہو؟
گامزن	اتحاد ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔
خوش حال	نصیر کی پیدائش ایک خوش حال گھرانے میں ہوئی۔
اہتمام	آپ نے دعوت کا زبردست اہتمام کیا تھا۔
رکاوٹ	ناخواندگی کسی بھی ملک کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
رونما	آج سڑک پر ایک حیران کن واقع پیش آیا۔

حمائل	بازو ٹوٹ جائے تو کپڑے سے ایک تکونی پٹی بنا کر بازو کو گلے میں حمائل کر دینا چاہیے۔

سوال نمبر 6: خالی جگہ پر کریں۔

(i) فون کی گھنٹی بجی اور حامد نے **لپک** کر فون اٹھایا۔

(ii) دھماکہ کرنے والے کس قدر **ظالم** لوگ ہیں۔

(iiii) ملک وقوم کے دشمن چند سکوں کے **عوض** قیمتی جانوں کا سودا کرتے ہیں۔

(iv) حامد ابا جان کی باتیں بڑی **دلچسپی** سے سُن رہا تھا۔

(v) زخمیوں کو کھلی اور تازہ **ہوا** میں لانا چاہیے۔

سوالنمبر 7: درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

i شہر کی بڑی مارکیٹ میں بم دھماکہ ہوا۔ (درست)

(i) زلزلے کی وجہ سے ہسپتال میں ایمرجنسی لگی ہوئی ہے۔ (درست)

(ii) حامد کے ابا جان شہر کے بڑے ہسپتال میں سرجن تھے۔ (درست)

(iii) حامد زخمیوں کی مدد نہیں کرنا چاہتا تھا۔ (غلط)

(iv) حادثے میں بعض لوگوں کی ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔ (درست)

سوال نمبر 8: کالم بنائیں۔

''الف''	''ب''	''ج''
بڑی مارکیٹ	طریقے	بم دھماکہ
ہسپتال	محکمہ شہری دفاع	ایمرجنسی
ملک	گھنٹی	قوم
زخمی	بم دھماکہ	مرہم پٹی
ابتدائی طبی امداد	ایمرجنسی	محکمہ شہری دفاع
تازہ	قوم	ہوا
مصنوعی	ہوا	طریقے
فون	مرہم پٹی	گھنٹی

سوال نمبر 9: الفاظ جملے۔

گھنٹی	ہمارے سکول کی گھنٹی آٹھ بجے بجتی ہے۔
فون	موجودہ دور میں رابطے کا تیز ترین ذریعہ فون ہے۔
دھماکہ	کل شہر میں بم دھماکہ ہوا۔
قوم	پاکستانی قوم بڑی محنتی اور دلیر ہے۔

ملاقات	میری ملاقات آج میرے پرانے دوست سے ہوئی۔
شعور	حسن ہر کام اچھے طریقے سے کرنے کا شعور رکھتا ہے۔
دشمن	شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔
ہڈی	میرے بازو کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔

نظم: ''ریل کا سفر''

سوالنمبر 1: سوالات کے جوابات

سوال۱: پہلے شعر میں شاعر مسافر کو کیا مشورہ دے رہا ہے؟

جواب: پہلے شعر میں شاعر مسافر کو یہ مشورہ دے رہا ہے کہ یہ نہ دیکھو کہ ریل میں گنجائش ہے یا نہیں اور نہ لوگوں کی مردم شماری کرو۔ اپنے کپڑے سنبھالو اور ریل میں سوار ہو جاؤ۔

سوال۲: اس نظم میں دوسرے شعر میں ''جلوس نکلنے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: اس نظم میں دوسرے شعر میں جلوس نکلنے سے شاعر کی مراد ہے ''حلیہ بگڑنا'' ہے۔

سوال۳: ایک مسافر گھر کی کیا چیز ریل کے ڈبے میں لے آیا تھا؟

جواب: ایک مسافر اپنے گھر کی چارپائی ریل کے ڈبے میں لے آیا تھا۔

سوال۴: کونسا مانگنے والا لوگوں میں مقبول ہے اور کیوں؟

جواب: گا کر بھیک مانگنے والا لوگوں میں مقبول ہے۔ کیونکہ اُس کے چمٹا بجانے سے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔

سوال۵: رضائی میں بیٹھے ہوئے ملازم کا حال کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

جواب: رضائی میں بیٹھے ہوئے مسافر رضائی میں اس طرح پھنسے ہوئے ہیں گویا اس رضائی میں سی دیا گیا ہو۔

سوالنمبر 2: الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نفوس	افراد	مورچابند	مورچے میں بیٹھے ہوئے	عوام الناس	عام لوگ
مقبول	مشہور	آشنائی	جان پہچان	مردم شماری	افراد کی گنتی کرنا

سوالنمبر 3: الفاظ متضاد

الفاظ	گفتگو	آشنائی	صفائی	لڑائی	مقبول	اپنا
متضاد	خاموشی	ناآشنائی	گندگی	صلح	غیر مقبول	پرایا

سوالنمبر 4: سبق کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(i) لنگوٹی کس خدا کا نام لے <u>گھس</u> جا سواری کر۔

(ii) یہ بستر میں ہزاروں <u>تیرونشتر</u> باندھ لائیں ہیں۔

(iii) مسافر خود نہیں لڑتا لیکن **سامان** لڑتا ہے۔

(iv) وہ حضرات جو عوام الناس میں **گھل مل** کے بیٹھے ہیں۔

(v) وہ آ پہنچا کوئی **چمٹا** بجا کر مانگنے والا۔

سوال نمبر 5: الفاظ جملے۔

گنجائش	ریل میں مزید مسافروں کی گنجائش نہ تھی۔
لنگوٹی	ماں نے بچے کو لنگوٹی باندھی۔
گٹھڑ	ایک مسافر نے اپنے سر پر گٹھڑ رکھا ہوا تھا۔
رسی	رسی جل گئی پر بَل نہیں گیا۔
گھڑا	میرا گھڑا کچا تھا اس لیے ٹوٹ گیا۔
صُراحی	مسافر نے اپنی صُراحی پکڑی اور سوار ہو گیا۔

سوال نمبر 6: محاورات کے جملے

خدا کا نام لینا — ریل میں بہت رش تھا لیکن وہ خدا کا نام لے کر سوار ہو گیا۔

جلوس نکلنا — ریل میں اتنی دھکم پیل تھی کہ میرا جلوس نکل گیا۔

گھل مل جانا — گھل مل کر بیٹھنے سے لوگوں میں جان پہچان بڑھتی ہے۔

سوال نمبر 7: کالم بنائیں۔

''الف''	''ب''	''ج''
مردُم	نشتر	شماری
نفوس	صفائی	جلوس
کھیت	گنے	گنے
تیر	شماری	نشتر
لاؤ	جلوس	لشکر
مانگنے والا	لشکر	فقیر
لڑائی	فقیر	صفائی

سوالنمبر 8: ہم آواز الفاظ

الفاظ	شماری	آشنائی	لشکر	بجا	جلوس	سامان
ہم آواز	سواری	صفائی	اکثر	بتا	نفوس	آسان

سوالنمبر 9: درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

i)	مانگنے والا ڈھولکی بجا رہا تھا۔	(غلط)
(ii)	ایک مسافر رسی میں پورا لاؤ لشکر باندھ لایا۔	(درست)
(iii)	ایک مسافر نے اپنا بیگ دوسروں کے سر پر دے مارا۔	(غلط)
(iv)	ریل میں سوار ہونے سے پہلے مسافروں کی مردم شماری کر لینی چاہیے۔	(غلط)
(v)	گا کر بھیک مانگنے والا لوگوں میں بہت مقبول ہے۔	(درست)

سوالنمبر 10: مرکزی خیال

پاکستان میں ریلوے کی حالت بہت بری ہے۔سفر کے دوران مسافروں کو بہت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔لوگ اپنے ساتھ بہت زیادہ سامان اٹھا لاتے ہیں جس کی وجہ سے مسائل میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

سبق: ''لانس نائیک لال حسین شہیدؒ''

سوالنمبر 1: سوالات کے جوابات

سوال ۱: 1965ء کی جنگ پاکستان کی تاریخ میں کس لیے اہمیت کی حامل ہے؟

جواب: ہماری فوج کے جیالوں نے وطن کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کی اور اس جنگ میں پاکستان کے بہادر جیالوں نے بہادری اور دلیری کی روشن مثالیں قائم کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا۔ان کی بہادری کی وجہ سے یہ جنگ اہمیت کی حامل ہے۔

سوال ۲: پلاٹون کمانڈر نے نوجوانوں سے کیا کہا؟

جواب: پلاٹون کمانڈر نے چند نوجوانوں کو بلا کر کہا تم جنگ کے حالات سے آگاہ ہو، دشمن نے ہماری اگلی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔دشمن کی فوج مسلسل گولہ باری کر رہی ہے۔اس لیے شائد ہمیں یہ چوکی بھی خالی کرنی پڑے۔اگر ہم میں سے کوئی آگے بڑھے اور جرأت کا مظاہرہ کرے تو چوکی خالی کروائی جا سکتی ہے۔

سوال ۳: لال حسین نے چوکی پر پہنچ کر کیا کیا؟

جواب: لال حسین اپنی چوکی پر دشمن کو دیکھ کر غصے میں آ گیا۔اور فوراً کمر کی پٹی سے دستی بم نکالا اور پہرے پر موجود دشمن کے سپاہیوں پر پھینک دیا۔سپاہی وہیں ڈھیر ہو گئے۔لال حسین چوکی میں داخل ہو گیا اور پھر رینگتے رینگتے دشمن کے خندقی مورچے پر دستی بم پھینکنے شروع کر دیے۔اور مورچے میں موجود دشمنوں کا صفایا ہو گیا۔یوں بہادری اور بے خوفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی چوکی کو دشمن سے خالی کرایا۔

سوال ۴: مرتے وقت لال حسین کی زبان پر کونسے الفاظ تھے؟

جواب: مرتے وقت لال حسین کی زبان پر یہ الفاظ تھے''اللہ تعالیٰ تیرا شکر ہے میں نے اپنا فرض پورا کر دیا''۔

سوال ۵: حکومتِ پاکستان نے لال حسین کو کس اعزاز سے نوازا؟

جواب: جرأت کے اس اعلیٰ کارنامے پر حکومت پاکستان نے اس ''تمغہ جرأت'' سے نوازا۔

سوالنمبر 2: الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

جواں مردی	ہمت/دلیری	تاک تاک کر	نشانہ باندھ کر	آگاہ ہونا	باخبر ہونا
تدبیر	سوچ	خاک	مٹی	پیش قدمی	آگے بڑھنا

سوالنمبر 3: سبق کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(i) ہمارا پیارا وطن پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی **قربانیوں** کے بعد وجود میں آیا۔

(ii) ستمبر 1965ء میں دشمن نے **رات کی تاریکی** سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمارے ملک پر حملہ کر دیا۔

(iii) دشمن کی فوج مسلسل **گولہ باری** کر رہی تھی۔

(iv) چوکی کے قریب ہی دشمن کا ایک بڑا **مورچہ** تھا۔

(v) پاکستان کے جیالوں نے دشمن کے ناپاک ارادوں کو **خاک** میں ملا دیا۔

سوال نمبر 4: واحد کے جمع۔

واحد	جمع
مثال	مثالیں
ادارہ	ادارے
حالت	حالات
جیالا	جیالے
صف	صفیں

سوالنمبر 5: درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

i) پاکستان ہزاروں مسلمانوں کی قربانیوں کے بعد وجود میں آیا۔ (غلط)

(ii) ستمبر 1965 میں دشمن نے رات کی تاریکی میں حملہ کیا۔ (درست)

(iii) پاکستان کے جیالوں نے دشمن کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا۔ (درست)

(iv) لال حسین بُری طرح زخمی ہوا اور ہمت ہار گیا۔ (غلط)

(v) لال حسین کے کارنامے پر حکومت نے اسے ''نشان حید'' سے نوازا (غلط)

خلاصہ ''دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو''

انسان اشرف المخلوقات ہے۔اس ناطے سے اسے دوسروں کے کام آنا چاہیے۔یہی زندگی کا اصل مزہ ہے۔خوشگوار زندگی بسر کرنے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھے۔یہ فعل اسے دوسروں سے ممتاز کرتا ہے۔مسلمانوں کی تاریخ حسنِ سلوک کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

مدینہ منورہ میں شدید قحط تھا۔اس دوران ایک ہزار بھرے ہوئے غلے کے اونٹ مدینہ منورہ کی حدود میں داخل ہوئے۔یہ غلہ حضرت عثمان غنیؓ نے منگوایا تھا۔گلے کے تاجر حضرت عثمان غنیؓ سے سودا کرنے لگے۔یہاں تک کہ وہ غلے کی دوگنی قیمت دینے پر آمادہ ہوگئے۔حضرت عثمان غنیؓ نے کہا ''مجھے تو اس غلے کا دس گنا منافع مل رہا ہے''۔تاجر حیران تھے کہ اتنا زیادہ منافع کون دے سکتا ہے۔جب غلہ آ گیا تو آپؓ نے غلہ غریبوں اور مسکینوں میں بانٹ دیا کہ اس کا اجر مجھے اللہ تعالیٰ دس گنا دے گا۔

غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عمر فاروقؓ اپنے گھر کا آدھا سامان اور حضرت ابوبکرؓ صدیق اپنے گھر کا سارا سامان اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کے لیے آئے۔اسی طرح جنگِ یرموک میں زخمی نے خود پانی پینے کی بجائے اپنے زخمی مسلمان بھائی کو پانی پلانے پر ترجیح دی۔اور یوں یکے بعد دیگرا ایثار کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔

ہمیں اپنے اردگرد نظر آنے والے ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے۔پرانی کتابیں ردی میں دینے کی بجائے کسی ضرورت مند کو دے دینی چاہئیں۔اپنے مال سے ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے۔حضرت محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ہمیں چاہیے کہ ہم رنگ،نسل، مذہب اور علاقے کی تفریق کے بغیر صرف اللہ کی خوشنودی کے لیے دوسروں کی مدد کریں۔

خلاصہ ''شہری دفاع''

حامد کے ابا جان نے بتایا کہ شہر کی بری مارکیٹ میں بم دھماکہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ہسپتال میں ایمرجنسی لگ گئی ہے۔اور وہ رات کو گھر نہیں آئیں گے۔حامد نے امی جان سے پوچھا کہ یہ دھماکے کون کرتا ہے؟ امی جان نے بتایا کہ یہ ملک دشمن لوگ ہیں جو دھماکے کرتے ہیں۔حامد سونے کے لیے اپنے بستر پر لیٹ گیا لیکن اسے نیند نہیں آ رہی تھی۔وہ سوچ رہا تھا کہ کون لوگ چند سکوں کے عوض قیمتی جانوں کا سودا کرتے ہیں۔

دوسرے روز شام کی چائے پر حامد کی ملاقات ابا جان سے ہوئی۔ابا جان رات بھر سے زخمیوں کا آپریشن اور مرہم پٹی کرتے رہے تھے۔حامد نے پوچھا! ''کیا میں کسی طرح سے ان لوگوں کی مدد کر سکتا ہوں جو کسی حادثے کی وجہ سے زخمی ہو جاتے ہیں''۔ابا جان نے کہا کہ اس کے لیے تمہیں ابتدائی طبی امداد کی تربیت لینا ہوگی جس کے لیے حکومت نے شہری دفاع کا محکمہ قائم کر رکھا ہے۔ہمارے ہاں ابتدائی طبی امداد کا شعور بہت کم ہے۔بروقت طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے کئی لوگ موقع پر دم توڑ دیتے ہیں۔

حامد نے پوچھا ہمیں اس موقع پر کیا کرنا چاہیے؟ ابا جان نے بتایا اوّل تو ہمیں اپنے اردگرد نظر رکھنی چاہیے کہ ایسا کوئی حادثہ رونما ہی نہ ہو۔اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو وہاں جھمگھٹا نہیں لگانا چاہیے۔اگر کسی کی بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو تکونی پٹی بنا کر اس کے بازو میں حمائل کرنا چاہیے۔خون نکلنے کی صورت میں کپڑے کی گدیاں ٹھنڈے پانی میں بھگو کر زخم پر رکھیں۔اگر کسی کے کپڑوں پر آگ لگ جائے تو فوراً اس پر کمبل، رضائی، دری یا کوئی موٹا کپڑا ڈال دیں۔حامد کے پوچھنے پر ابا جان نے بتایا کہ اگر کوئی شخص پانی میں ڈوب جائے تو اسے الٹا لٹا کر اس کے پیٹ میں سے پانی نکالنا چاہیے۔

خلاصہ ''پاکستان کے چند اہم تہوار''

انسان کے رہن سہن کے طریقے الگ الگ ہیں لیکن ان کی تہذیب وثقافت اور زبان ان کی مخصوص سرگرمیوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ پاکستان میں مختلف ثقافتوں کا رنگ شامل ہے لیکن یہ ایک گل دستے کی طرح ہے۔اور اسلامی نظریے نے انہیں ایک لڑی میں پرودیا ہے۔

پاکستانی تہذیب کو نکھارنے میں اسلامی تہواروں اور روایات کا بڑا اہم کردار ہے۔ پاکستان میں مذہبی تہواروں کے علاوہ علاقائی تہوار بھی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔

پاکستانی تہذیب کو فروغ دینے کے لیے ہر سال اکتوبر کے مہینے میں اسلام آباد میں لوک ورثہ کا میلا لگتا ہے۔اس میلے میں ہاتھ سے بنی ہوائی چیزوں کی نمائش کی جاتی ہے۔بیس سے زیادہ ممالک کے لوگ اس نمائش میں حصہ لیتے ہیں درحقیقت یہ میلا پاکستانی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے اہم کردار ادا کررہا ہے۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔لوگ بڑی تعداد میں مویشی پالتے ہیں۔لاہور میں ہر سال میلا مویشیاں لگتا ہے جس میں لوگ اعلیٰ نسل کے جانور نمائش کے لیے لاتے ہیں۔اس میلے میں مختلف قسم کے کھیل پیش کئے جاتے ہیں۔آتش بازی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور لوک رقص پیش کیا جاتا ہے۔

شینڈ ور جو گلگت اور چترال کے درمیان میں واقع ہے۔ یہاں آٹھ سو سال سے پولو کا کھیل کھیلا جاتا ہے۔ یہ پولو گراؤنڈ دنیا کا بلند ترین گراؤنڈ ہے جو سمندر کی سطح سے تین ہزار سات سو اڑتیس میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ دنیا بھر سے سیاح یہ میچ دیکھنے آتے ہیں۔اس کے علاوہ یہاں گھریلو دستکاریوں کی نمائش بھی ہوتی ہے۔شمالی علاقہ جات کی موسیقی اور ان کے مخصوص رقص میلے کی دلچسپی کو بڑھاتے ہیں۔

سبی درۂ بولان کے دہانے پر آباد ہے۔ یہاں ہر سال 15 فروری کو ایک میلا منعقد ہوتا ہے۔ یہ میلا پہلی بار 1885ء میں منعقد ہوا تھا۔ میلے میں قبائلی ملبوسات اور دستکاریوں کی نمائش ہوتی ہے۔مخصوص علاقائی رقص پیش کئے جاتے ہیں۔

ان علاقائی تہواروں کے علاوہ بزرگان دین اور صوفیاء کرام کے مزاروں پر سالانہ عرسوں کا انعقاد ہوتا ہے۔ان میلوں اور تہواروں کو لوگوں نے ایک دوسرے کے قریب آنے کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔لوگ ایک دوسرے کے رسم ورواج سے آگاہ ہوتے ہیں۔

خلاصہ ''خون کا بدلہ''

مراد خان خون میں لت پت تھا۔اس کی رنگت زرد ہو گئی تھی۔اس کی بیوی اور بیٹی اس کے پاس حجرے میں بیٹھی تھیں۔مراد خان کہہ رہا تھا کہ میرا آخری وقت آپہنچا ہے لیکن میں دنیا سے ایک حسرت لے کر جا رہا ہوں۔کاش میرا بھی کوئی بیٹا ہوتا جو میرے خون کا بدلہ لیتا۔مراد خاں کی بیٹی سپن گل کہنے لگی ''بابا جان! میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں آپ کے خون کا بدلہ ضرور لوں گی''۔

دن گزرتے گئے مگر سپن گل کو اپنے باپ کے قاتل کا کوئی علم نہ تھا۔سپن گل انتقام کی آگ میں جل رہی تھی۔لوگ اسے سمجھاتے کہ وہ اپنی زندگی برباد نہ کرے لیکن سپن گل پر ان لوگوں کی باتوں کا کچھ اثر نہ ہوتا۔

ایک رات سپن گل نے خواب میں اپنے باپ کو دیکھا جو کہہ رہا تھا کہ تم نے بڑی کوشش کی ہے مگر تو میرے قاتل کو تلاش نہ کرسکی۔اب تو اس کا خیال دل سے نکال دے اور اپنی بوڑھی ماں کی خدمت کر۔سپن گل خواب سے جاگ اٹھی۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر کسی نے دستک دی۔سپن گل کی ماں بھی جاگ گئی تھی۔اس نے دروازہ کھولا تو ایک زخمی نوجوان دھڑام سے اندر آگرا۔ اور بے ہوش ہو گیا۔سپن گل نے اس کا زخم دھویا تو وہ ہوش میں آگیا۔ماں نے نوجوان کو گرم دودھ پلایا اور کہا'' آج سے دو سال پہلے کسی بدبخت نے میرے

شوہر کو بھی اسی طرح گولی ماری تھی۔تم زیادہ زخمی نہیں ہو جلدی ٹھیک ہو جاؤ گے''۔نوجوان نے پوچھا''تمہارے شوہر کا کیا نام تھا؟''اس نے کہا مراد خان یہ سن کر نوجوان سکتے میں آ گیا۔

ماں بیٹی نے اس نوجوان کی بڑی خدمت کی لیکن نوجوان شرمندہ شرمندہ رہا۔ایک دن سپین گل نے کہا''میرے باپ کی روح آج کس قدر خوش ہو گی۔کہ میں نے ایک زخمی کو پناہ دی ہے۔کاش مجھے میرے باپ کا قاتل مل جائے تو میں اُس کو قتل کر کے اپنے باپ کی روح کو سکون پہنچا سکوں''۔

یہ بات سن کر وہ نوجوان چلا اٹھا اور کہنے لگا''اپنے باپ کی بندوق لاؤ اور مجھ قتل کر دو کیونکہ میں ہی تمہارے باپ کا قاتل ہوں۔میں نے کسی کے کہنے میں آ کر اس کا قتل کر دیا تھا۔مجھے نہیں معلوم تھا کہ میں مراد خان کے گھر میں پناہ لے رہا ہوں''۔

سپین گل تیزی سے گئی اور اندر سے بندوق اٹھا لائی۔ماں نے اسے ڈانٹا اور کہا''اگر چہ یہ شخص تمہارے باپ کا قاتل ہے مگر یہ ہمارا مہمان بھی ہے۔اس کی جان کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے''۔

سپین گل نے ماں کی بات سن کر کہا''کاش! مجھے اس گھر کی چار دیواری سے باہر پتا چل جاتا کہ یہ شخص میرے باپ کا قاتل ہے۔یہ ہمارے گھر مہمان بن کر آیا ہے اس لیے میں اسے معاف کرتی ہوں''۔

خلاصہ''لانس نائیک لال حسین شہیدؒ''

پاکستان لاکھوں قربانیوں کے بعد وجود میں آیا۔قیام پاکستان کے بعد اگر اسے کسی نے میلی آنکھ سے دیکھنے کی کوشش کی تو ہمارے جیالوں نے اس کو خاک میں ملا دیا۔ستمبر 1965ء کو دشمن نے رات کے اندھیرے میں حملہ کر کے ہماری چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ایسے میں پلاٹون کمانڈر نے کہا کہ دشمن مسلسل گولہ باری کر رہا ہے۔شاید ہمیں یہ چوکی بھی خالی کرنی پڑے گی۔

ایسے میں ایک جوان آگے بڑھا اور کمانڈر سے دشمن کو روکنے کی تدبیر پوچھنے لگا۔کمانڈر نے کہا کہ اگر کوئی جرأت اور بہادری سے آگے بڑھے تو دشمن کی پیش قدمی رک سکتی ہے لیکن اس کے لیے ہمیں اپنی چھینی ہوئی چوکی پر پہنچنا ہوگا۔اس جوان نے آگے جانا قبول کر لیا۔

وہ جوان گولیوں کی بوچھاڑ میں آگے بڑھا اور اپنی اُس چوکی تک پہنچ گیا جس پر صبح دشمن نے قبضہ کیا تھا۔اس نے پہرے پر موجود سپاہیوں پر دستی بم پھینکے۔دشمن اس اچانک حملے سے گھبرا گیا۔فوجی جوان جس کا نام لال حسین تھا، نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر دشمن کا صفایا کر کے اپنی چوکی خالی کروالی۔

دستی بموں کے حملے سے دشمن میں کھلبلی مچ گئی۔ایسے میں ایک گولی لال حسین کو بُری طرح زخمی کر گئی۔مگر اس نے ہمت نہ ہاری۔دشمن کے قدم اُکھڑ گئے۔لال حسین نے کہا دشمن ختم ہو گیا۔زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے لال حسین گر پڑا۔اس کے ساتھی مرہم پٹی کے لیے اسے واپس لانے لگے لیکن وہ شہید ہو چکا تھا۔

اس کے آخری الفاظ تھے کہ''اللہ تیرا شکر ہے میں نے اپنا فرض پورا کر دیا''۔حکومت نے اس بہادر جوان کو''تمغہ جرأت'' کا اعزاز دیا۔

نظم ''حمد''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حمد	ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے	ہمیشہ	سدا
سحر	صبح	اندھیرا	تاریکی
ڈر	خوف	خطر	خوف
سویرا	صبح	گھپ اندھیرا	نہایت تاریکی
مینہ	بارش	گھیرا	احاطہ
لیک	لیکن کا مخفف	پُر ہول	خوف ناک
سناٹا	خاموشی	اندھیا ہوا	آندھی
جھونکا	ہوا کا تیز چلنا	اکھڑنا	اٹھانا
شب	رات	انگارے	آگ کی چنگاریاں
وہم	شک	بے چارہ	عاجز
کھنڈر	اُجاڑ	سنسان	ویران
مرگھٹ	ہندوؤں کے مردے جلانے کی جگہ	قبرستان	مسلمانوں کے مرے دفن کرنے کی جگہ
خطا	غلطی	قوی	طاقت ور
اوسان خطا ہونا	ہوش وحواس قائم نہ رہنا	بیاں باں	ویرانہ

نظم ''نعت''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بزم	محفل	کونین	دنیا آخرت
سجانا	خوبصورت بنانا	شمع	موم بتی
توحید	اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا	پیغام	اطلاع
مدت	عرصہ	بھٹکے ہوئے	راستہ بھولے ہوئے
ناخدا	ملاح/راہ نما	اُمنڈنا	جوش میں آنا
پارلگانا	منزل پر پہنچانا	منزل	پہنچنے کی جگہ

قافلہ	کارواں	چشم بیدار	جاگتی ہوئی آنکھ
راہ دکھانا	راستہ بتانا	اَسرار	راز، بھید
بخشنا	عطا کرنا	جگانا	نیند سے اٹھانا
مرکز	ایک خاص مقام		

سبق ''درددل سے واسطے پیدا کیا انسان کو''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اشرف المخلوقات	ساری مخلوق سے اعلیٰ	درحقیقت	اصل میں
خوشگوار	عمدہ	حسن سلوک	اچھا برتاؤ
سخاوت	فیاضی	ایثار	قربانی
بدرجہ اتم	مکمل، بہت زیادہ	کڑیاں	زنجیر کے کُنڈے
مربوط	جڑا ہوا	شیرازہ	اتحاد
مداوا	علاج	ممتاز	اعلیٰ
کرّوبیاں	فرشتے	اُخوت	بھائی چارہ
فطرت	قدرت	نسبت	منسوب ہونا
طاعت	پیروی کرنا	خشک سالی	سوکھا
مبتلا	پھنسے ہوئے	قحط	اناج کی کمی
تمتما اٹھنا	چمک اٹھنا	نظیر	مثال
آڑے وقت	مشکل وقت	ترجیح دینا	اہم سمجھنا
نچھاور کرنا	قربان کرنا	بصورت دیگر	دوسری صورت میں
ذوالنورین	حضرت عثمانؓ کا لقب	غنی	امیر
منہ مانگے دام	حسب خواہش قیمت	اپاہج	معذور
خوشنودی	رضامندی	بنّوں	بن کی جمع، جنگل
رقم کردی	لکھ دی	دارِفنا	فنا ہونے والی دنیا
سرورِ کائنات	کائنات کے سردار	حاجت	ضرورت
درس	سبق	خاطر خواہ	اچھا خاصا

سبق ''پاکستان کے چند اہم تہوار''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رہن سہن	زندگی گزارنے کا طریقہ	آداب واطوار	طور طریقے
ثقافت	رہن سہن، ورثہ	پہناوے	لباس
تشکیل کرنا	شکل دینا	انفرادی	الگ الگ
شناخت	پہچان	لڑی	مالا
نظریہ	فکری اُصول	اشتراک	شراکت سے
سرگرمی	کوشش	اکائی	ایک، وحدت
جداگانہ	علیحدہ	نکھارنا	خوب صورت بنانا
کرسمس	عیسائیوں کا تہوار	دیوالی	ہندوؤں کا تہوار
حریف	دشمن	دہانہ	منہ
دِلربا	دل کو بھانے والا	جفاکش	محنتی
آشنا	جاننے والا	سیاح	سیر و تفریح کرنے والے لوگ
محیط	مبنی	دست کار	ہاتھ سے چیزیں بنانے والا
متعدد	کئی	سنگم	ملاپ
پوشاک	لباس	مساوات	برابری
رقص	ناچ	نفیس	اعلیٰ
ذوقِ جمال	حسن کو دیکھنے کا ذوق	فن کار	کام میں ماہر
روایت	کسی دوسرے کی بات نقل کرنا	چار چاند لگانا	خوبصورتی میں اضافہ کرنا
یوم عاشور	محرم کا دسواں دن	فروغ	ترقی دینا
دسہرہ	ہندوؤں کا تہوار	تہوار	سالانہ جشن

سبق ''خون کا بدلہ''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لت پت	بھرا ہوا	حجرہ	کمرا، کوٹھڑی
نڈھال	کمزور	ملال	دکھ

مہلک	ہلاک کرنے والا	رفع	دور
نقاہت	کمزوری	دستور	رسم ورواج
کاری ضرب لگانا	زوردار وار کرنا	ضبط سے کام لینا	خود پر قابو رکھنا
حسرت	نہ پوری ہونے والی خواہش	ندامت	شرمندگی
دیوانہ وار	پاگلوں کی طرح	انتقام	بدلہ لینا
بپھرا ہوا	سخت ناراض	دھڑام سے	زوردار آواز سے
سکتے میں آنا	حرکت نہ کرسکتا	حواس	ہوش
لحظہ بہ لحظہ	لمحہ بہ لمحہ	احسان	نیکی
لپٹنا	ساتھ جڑنا	شدت	اضافہ ہونا
کاش	افسوس کا کلمہ	تقدیر	قسمت
دھاڑیں مار مار کر رونا	بہت زیادہ رونا	بے چین	بے تاب
جذبات	جوش	حتیٰ کہ	یہاں تک کہ

نظم ''ہمارے وطن کا نشاں''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رشک	فخر	ترساں	خوف زدہ
جبیں	پیشانی	زریں	سونے کا بنا ہوا
رشک فلک	جس پر آسمان ناز کرے	ضوفشاں	روشنی بکھیرنے والا
تیغ	تلوار	خم دار	مڑا ہوا
بخت بیدار	جاگی ہوئی قسمت	سطوت	شان وشوکت
لرزنا	کانپنا	روم	ملک کا نام
عجم	غیر عرب	ترساں	ڈرا ہوا
جم	ایران کے بادشاہ جمشید کے نام کا مخفف	غازی	میدان جنگ سے زندہ واپس آنے والا سپاہی
خاقان	بڑا بادشاہ	ہلال	پہلی رات کا چاند
سرنگوں	سر کو جھکائے ہوئے	فروزاں	روشن
ہیبت	رعب	دمن	وادی

لہلہانا	ہوا کے چلنے سے پودوں کا ہلنا	کرامت	کرشمہ جو ولی سے ظاہر ہو
منور	روشن		

سبق ''شہری دفاع''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لپک کر	جلدی سے	ایمرجنسی	فوری ضرورت
مارکیٹ	منڈی	ظالم	ظلم کرنے والا
خواہ مخواہ	بلاوجہ	بے گناہ	معصوم
ابتدائی طبی امداد	سب سے پہلی فوری مدد	آگاہی	شعور
خوش حال	آسودہ	تربیت	پرورش
آپریشن	چیر پھاڑ کر علاج کرنا	معقول	مناسب
حمائل	گلے میں ڈالنے کی چیز	اخراج	نکلنا
ڈھانپ	ڈھکا ہوا	ڈسنا	کاٹنا
کس کر باندھنا	زور سے باندھنا	متاثرہ جگہ	وہ جگہ جو زخمی ہو
محدود	گھرا ہوا	فعال	بہت زیادہ کام کرنے والا
رکاوٹ	روک	رضا کار	اپنی خدمات قوم کیلئے پیش کرنے والا
بلیک آوٹ کرنا	مکمل اندھیرا کرنا	کمربستہ	آمادہ، تیار
ٹنکچر	جراثیم کش محلول	آئیوڈین	زخموں پر لگانے کی دوا
مہارت	کام میں ماہر	اشد ضروری	بہت ضروری
آلات	اوزار	کھرچنا	رگڑنا
تکوینی	تین کونوں والی	خصوصیت	خاص طور پر

سبق ''ریل کا سفر''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گنجائش	جگہ ، وسعت	عبث	بے کار
مردم شماری	افراد کی گنتی کرنا	سواری کرنا	سوار ہونا
للکارنا	مقابلے کے لیے بلانا	مورچہ بندوں	مورچے میں بیٹھے ہوئے لوگوں

لاؤلشکر	فوج اور سامان	آشنائی	جان پہچان
بہم	اکٹھے، ایک دوسرے کے ساتھ	گٹھڑ	سامان کی بڑی گٹھڑی
لنگوٹی	چادر، دھوتی	نفوس	افراد
تیرونشتر	زخم چیرنے کا آلہ، تیر	صفائی	کانٹ چھانٹ
عوام الناس	لوگ		

سبق ''لانس نائیک لال حسین شہید''

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جیالے	بہادر	کھلبلی مچنا	بے چینی پھیلنا
پلاٹون	سپاہیوں کا گروہ	پیوست ہونا	گھس جانا
رینگنا	پیٹ کے بل آگے جانب گھسٹنا	بوچھاڑ کرنا	اندھا دھند پھینکنا
موچہ	زیرِ زمین چھپنے کی جگہ	سنسناتی	تھرتھراتی ہوئی
فرض شناسی	ذمہ داری کا احساس	فراموش کرنا	بھلانا
صفایا	ختم کرنا	تدبیر	حکمت عملی
آگاہ	باخبر	تاب نہ لانا	ہمت ختم ہو جانا
جرأت	شجاعت	گولہ باری	گولوں کی بوچھاڑ
جسم خاکی	مٹی سے بنا جسم	جواں مردی	بہادری
دم لینا	آرام کرنا	پیش قدمی	آگے بڑھنا
منظور ہونا	قبول ہونا	کارنامہ	بہادری کا کام
منڈلانا	سر پر چکر لگانا	پہرا چوکی	محافظ چوکی
درجات	مرتبے	دستی بم	ہاتھ سے چلانے والا بم
رینگ رینگ کر	پیٹ کے بل چل کر	اعلیٰ	عمدہ
میلی آنکھ سے دیکھنا	بری نیت سے دیکھنا	وجود میں آیا	قائم ہوا

اعراب (حمد تا لانس نائیک حسین شہید)

حَمْدْ	زَرِّیْں	اِہْتِمَامْ
نَظَرْ	سَطْوَتْ	سُکُوْنْ
سُنْسَانْ	ضَوْفَشَانْ	عَبَثْ
اُجَالَا	سَرْ نِگُوں	جُلُوْس
سَمُنْدَرْ	اَبَدْ	مُسَافِرْ
سَحَرْ	قَوِّیْ	عَوَامُ النَّاس
پُرْ ہَوَلْ	ہِلَالْ	نُفُوْس
مُدَّتْ	فَلَکْ	بَزْمِ کَوْنَیْن
تَعَاوُنْ	شَمْعِ تَوْحِیْد	رُوْنُمَا
دَوْر	عِوَضْ	اَسْرَار
گَامْزَنْ		